# ہمدرد یونیورسٹی میں 12 روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

(نمائندہ خصوصی)

ہمدرد یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیم نے ’’تدریسی مہارتوں کی ترقی‘‘ کے عنوان سے 12 روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے 18 اساتذہ نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں، کلاس روم مینجمنٹ اور طلبہ کی تشخیص کے مؤثر انداز سے روشناس کرانا تھا۔ ورکشاپ کے دوران ماہر تعلیم ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے مختلف نشستوں میں شرکاء سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’استاد کی ذمہ داری صرف نصاب پڑھانا نہیں بلکہ طلبہ کے سیکھنے کے عمل کو آسان بنانا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہمیں طلبہ کو رٹا لگانے والی مشین نہیں بلکہ سوچنے والے ذہن بنانے ہیں۔‘‘ ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے شرکاء کو ہدایت کی کہ وہ اپنے کلاس رومز میں سوال و جواب کی حوصلہ افزائی کریں اور طلبہ کو غلطی کرنے پر شرمندہ نہ کریں۔ ڈاکٹر عمیر حسن نے ’’کلاس روم مینجمنٹ‘‘ کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’کلاس روم میں نظم و ضبط ضروری ہے، لیکن یہ سختی کے ذریعے نہیں بلکہ اعتماد کے ذریعے قائم ہونا چاہیے۔‘‘ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ کس طرح وہ کلاس کے پہلے ہی دن طلبہ کے ساتھ اصول طے کریں تاکہ بعد میں کسی قسم کی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ ڈاکٹر عمیر حسن نے کہا کہ ’’اصول سب کے لیے برابر ہونے چاہئیں، کسی کے لیے الگ اور کسی کے لیے الگ نہیں۔‘‘ ڈاکٹر نگہت آرا نے ’’طلبہ کی تشخیص کے جدید طریقے‘‘ کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’امتحان صرف نمبر دینے کا ذریعہ نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل کا حصہ ہونا چاہیے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہمیں طلبہ کی کمزوریوں کو پہچاننا اور ان پر کام کرنا ہے، نہ کہ صرف ان کی غلطیوں پر نمبر کاٹنا ہے۔‘‘ ڈاکٹر نگہت آرا نے کہا کہ ’’ہمیں طلبہ کو رٹا لگانے والی مشین نہیں بلکہ سوچنے والے ذہن بنانے ہیں۔‘‘ ڈاکٹر فرحانہ سلیم نے